بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

سوائے جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۵۴/۱۹	۵ نبوت ۱۳۴۴ ہش — ۹ رجب ۱۳۸۵ھ — ۵ نومبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۵۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اُس وقت تک دُعا کرتے رہو کہ دل یقین سے بھر جائے

دُعا سے فیض اٹھانے کیلئے استقلال ایک ضروری شرط ہے

"اللہ تعالیٰ کی شناخت کا یہی طریق ہے کہ اس وقت تک دُعا کرتا رہے جب تک خدا اس کے دل میں یقین نہ بھر دے اور انا الحق کی آواز اس کو نہ آ جاوے اس میں شک نہیں کہ اس مرحلہ کو طے کرنے اور اس مقام تک پہنچنے کے لئے بہت سی مشکلات ہیں اور تکلیفیں ہیں مگر ان سب کا علاج صرف صبر سے ہوتا ہے۔ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے ؎

گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آرے شود ولیک بخون جگر شود

یاد رکھو کوئی آدمی کبھی دُعا سے فیض نہیں اٹھا سکتا جب تک وہ صبر میں حد نہ کر دے اور استقلال کے ساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ پر کبھی بدظنی اور بدگمانی نہ کرے۔ اُس کو تمام قدرتوں اور ارادوں کا مالک تصور کرے۔ یقین کرے۔ پھر صبر کے ساتھ دُعاؤں میں لگا رہے۔ وہ وقت آ جائے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سن لے گا اور اُسے جواب دے گا۔ جو لوگ اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں وہ کبھی بدنصیب اور محروم نہیں ہو سکتے بلکہ یقیناً وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور طاقتیں بے شمار ہیں۔ اس نے انسانی تکمیل کے لئے دیر تک صبر کا قانون رکھا ہے۔ پس اس کو وہ بدلتا نہیں اور جو چاہتا ہے کہ وہ اس قانون کو اس کے لئے بدل دے وہ گویا اللہ تعالیٰ کی جناب میں گستاخی کرتا اور بے ادبی کی جرأت کرتا ہے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض لوگ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور مداری کی طرح چاہتے ہیں کہ ایک دم میں سب کام ہو جائیں میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بے صبری کرے تو بھلا بے صبری سے خدا تعالیٰ کا کیا بگاڑے گا اپنا ہی نقصان کرے گا۔ بے صبری کر کے دیکھ لے وہ کہاں جائے گا ....

ہر امر کے فیصلہ کے لئے معیار قرآن ہے۔ دیکھو حضرت یعقوب علیہ السلام کے پیارے بیٹے یوسف علیہ السلام جب بھائیوں کی شرارت سے ان سے الگ ہو گئے تو آپ چالیس برس تک ان کے لئے دُعائیں کرتے رہے۔ اگر وہ جلد باز ہوتے تو کوئی نتیجہ پیدا نہ ہوتا۔ چالیس برس تک دعاؤں میں لگے رہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان رکھا۔ آخر چالیس برس کے بعد وہ دعائیں کھینچ کر یوسف علیہ السلام کو لے ہی آئیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۵، ۲۰۶)

اخبار احمدیہ

- ربوہ — عزیزم قاضی مبارک احمد صاحب شاہد مبلغ مغربی افریقہ کو خدا تعالیٰ نے ۱۸ اکتوبر کو اپنے فضل و کرم سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب سے التماس ہے کہ نومولود کی دینی و دنیوی ترقیات صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار نذیر احمد مبشر نائب وکیل التبشیر)

- طلبائے جامعہ احمدیہ کی ۵۰ میل سائیکل ریس کا مقابلہ بروز جمعہ مورخہ ۵ نومبر ½ ۷ بجے صبح ہو رہا ہے۔ یہ مقابلہ جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ سے سرگودہا روڈ کے پچیسویں میل اور واپسی تک کا ہوگا۔

مدیر الالعاب بالجامعۃ الاحمدیہ بربوۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ✲ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

هو الشافی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کی رپورٹ

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۴ نومبر بوقت ۷ بجے صبح۔

کل حضور کا ٹمپریچر زیادہ سے زیادہ ۹۹.۶ رہا اور کم سے کم ۹۸.۴ تھا۔ کل دن بھر حضور کو ضعف رہا۔ کل حضور کے خون کا پھر معائنہ کیا گیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ sodium deficiency ابھی بدستور موجود ہے جو قابل فکر ہے۔ رات حضور کو کھانسی اٹھتی رہی پسینے آتے رہے اور ضعف بھی ہو گیا۔ اس وقت ٹمپریچر ۹۸.۴ ہے۔ مکرم میجر ڈاکٹر ملک عبد الحق صاحب ڈی۔ ایچ۔ او گجرات ایک ہفتہ حضور کے علاج میں مدد دینے کے لئے رخصت لیکر ربوہ آئے ہوئے تھے اور حضور کے طبی معائنہ اور علاج میں مشورہ دیتے رہے ہیں (آج صبح وہ گجرات روانہ ہو گئے ہیں)

فجزاہ اللہ احسن الجزاء

خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ حضور کی بیماری ابھی تک پوری طرح کنٹرول میں نہیں آ رہی لہٰذا سب دوست دعاؤں اور صدقات میں کمی نہ آنے دیں بلکہ پہلے سے بھی زیادہ تسلسل اور التزام کے ساتھ نہایت گریہ وزاری کرتے ہوئے دعاؤں میں لگے رہیں تا اللہ تعالیٰ ہماری تضرعات کو قبول فرما کر ہمارے پیارے امام حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین والسلام

خاکسار: مرزا منور احمد

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

— روزنامہ الفضل ربوہ —
مورخہ ۵ نومبر ۱۹۶۵ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم انّی ممدکم بالف من الملائکة مردفین ۰ وما جعله الله الّا بشریٰ ولتطمئن به قلوبکم وما النصر الّا من عند الله ان الله عزیز حکیم (پ ۹ - سورة ۸ - رکوع ۱ - آیات ۹ - ۱۰)

اللہ تعالےٰ مسلمانوں کی فرشتوں سے مدد کرتا ہے

جب کفار مسلمانوں پر حملہ کرتے ہیں تو اللہ تعالےٰ نے ایسی صورت میں مسلمانوں کو مقابلہ کرنے کی اجازت دی ہے۔ چونکہ مسلمان دفاع کے لئے لڑتے ہیں اور حق ان کے پیش نظر ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ ان کی مدد کرتا ہے اور وہ تھوڑے بھی ہوں اور ساز وسامان کی کمی بھی ہو۔ تو پھر بھی اللہ تعالےٰ کی مدد سے وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ اور کفار اپنے لشکر کی کثرت اور ساز وسامان کی بہتات کے باوجود شکست کھاتے ہیں ظاہر ہے کہ مسلمانوں کی فتح درحقیقت اللہ تعالےٰ کی مدد سے ہی ہوتی ہے۔ جن لوگوں کے دل میں اللہ تعالےٰ پر اعتماد کا جذبہ موجود ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے بازوؤں میں طاقت بھر دیتا ہے۔ اور اپنے فرشتوں کو بھیج کر ان کی مدد کرتا ہے۔

یہ فرشتے کئی صورتوں میں مومنوں کی مدد کرتے ہیں۔ چنانچہ جنگ بدر کے متعلق روایات میں بیان کیا گیا ہے کہ بعض صحابہ کرام رضی نے فرشتوں کو جنگ میں حصہ لیتے دیکھا بھی تھا۔ تاہم اکثر اللہ تعالےٰ کے فرشتے نظر سے اوجھل رہتے ہیں اور کئی اور طریقوں سے بھی مومنوں کی مدد کرتے ہیں۔ وہ ان کے دلوں میں اعتماد بڑھاتے ہیں۔ ان کے بازوؤں کو زیادہ قوی بنا دیتے ہیں۔ اور ان کو ایسا نڈر بنا دیتے ہیں کہ وہ موت سے نہیں ڈرتے۔ اور جتنا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ ان کی شجاعت کا جذبہ بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ بے خوف وخطر ہو کر دشمن پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔

یہ سب قوتیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہی ان کو عطا ہوتی ہیں اور اللہ تعالےٰ یہ قوتیں مومنوں کو اپنے فرشتوں ہی کے ذریعہ عطا کرتا ہے۔ یہ ایک عجیب معجزہ ہوتا ہے۔ جس کو ہر مومن محسوس کر لیتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے اس کا ایمان اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ الغرض قلت لشکر اور قلت ساز وسامان کے باوجود مسلمانوں کو جو فتح حاصل ہوتی ہے وہ اللہ تعالےٰ کی مدد کی وجہ سے ہی ہوتی ہے

یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مدد اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسی وقت آتی ہے۔ جب مومن حق پر ہوتا ہے۔ قرآن مجید کے آغاز میں ہی اللہ تعالےٰ نے ایک مومن کے اوصاف کا تجزیہ کر دیا ہے اور بتایا ہے کہ

ذالک الکتاب لا ریب فیه هدیً للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰة ومما رزقنا هم ینفقون والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرة هم یوقنون۔ اولٰئک علیٰ هدیً من ربهم واولٰئک هم المفلحون۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں نماز قائم کرتے اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو خرچ کرتے ہیں اور جو کچھ (اے ہمارے رسول) تم پر نازل ہوا ہے اور جو کچھ تم سے پہلے نازل ہوا ہے۔ اس پر ایمان رکھتے۔ اور آخرت پر یقین کرتے ہیں۔ وہی ہیں وہی اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح یافتہ ہیں۔ فلاح کے معنے ہیں تمام زندگی میں کامیابی یعنی ایسی زندگی گزارنا جو اللہ تعالےٰ کی رضا کے مطابق بہترین زندگی ہو جس میں کسی قسم کا نقص یا کمزوری نہ ہو۔ ہر شعبہ میں پوری پوری اترنے والی زندگی۔ حق کے لئے جنگ کرنا بھی زندگی کا ہی ایک حصہ ہے اس لئے ایسی جنگوں میں بھی وہی کامیاب ہوتے ہیں۔ یعنی وہ لوگ فلاح پاتے ہیں جن میں وہ اوصاف پائے جاتے ہوں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ یعنی وہ ایمان بالغیب میں کامل ہوں۔ عبادت گزار ہوں اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنی کمائی میں سے کھلے دل سے خرچ کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالےٰ کی کتابوں اور رسولوں پر کامل ایمان رکھتے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہوں کہ ایک دن ان کو اپنے اعمال کے نیک و بد کی جزا سزا ملے گی۔

آیہ کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے فرشتوں کے ذریعہ مومنوں کی مدد کا جو وعدہ فرمایا تھا وہ جنگ بدر کے متعلق تھا۔ یہ ایک مثال ہے ورنہ جب جب انسان اس طرح کا ایمان اور یقین محکم پیدا کرتے ہیں اور ان اوصاف سے اپنے آپ کو مزین کرتے ہیں جن کا ذکر سورۂ بقرہ کے آغاز میں کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ ہمیشہ پورا ہوتا رہتا ہے۔

یہ نتیجہ اللہ تعالےٰ کے ان الفاظ سے نکلتا ہے۔

اولٰئک علیٰ هدیً من ربهم واولٰئک هم المفلحون

یعنی وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہوتے ہیں اور وہی لوگ فلاح یافتہ ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مدد کو جو مددگار فرشتوں کی صورت میں نازل ہوتی ہے کھینچنے اور جذب کرنے کے لئے مسلمانوں کو وہ اوصاف پیدا کرنے لازمی ہیں جن کا ذکر شروع قرآن مجید میں کر دیا گیا ہے۔ یعنی ان کا غیب پر ایمان محکم ہو وہ پورے خلوص دلی سے عبادت گزار ہوں اور اپنی کمائی اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہوں۔ اللہ تعالےٰ کی منزل کتب پر اور رسولوں پر پورا ایمان رکھتے ہوں۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہوں کہ ان کے اعمال کی جزا سزا ضرور ملے گی۔ حقیقت یہ ہے جیسا کہ کہتے ہیں

کند ہم جنس باہم جنس پرواز

اللہ تعالےٰ کے فرشتے ان لوگوں کی مدد کے لئے ہی نازل ہوتے ہیں جو خود بھی فرشتوں کی صفات پیدا کر لیتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم جنہوں نے بدر کی جنگ میں حصہ لیا تھا۔ ان کی مدد کے لئے اللہ تعالےٰ نے اسی لئے فرشتے نازل فرمائے تھے کہ صحابہ کرام رضی نے فرشتوں کی سی خصلتیں پیدا کر لی تھیں۔ تاہم اللہ تعالےٰ کسی کا ذرا سا نیک عمل بھی ضائع نہیں جانے دیتا بلکہ ضرور اس کا اجر دیتا ہے اگر کسی نے مثقال ذرہ خیر بھی کی ہو وہ اس کا ضرور اجر دیتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جہاں اجتماعی کام کا سوال ہو۔ جیسا کہ جنگ وغیرہ میں ہوتا ہے۔ اجتماعی طور پر اللہ تعالےٰ نیک لوگوں کی وجہ سے بھی مدد کر دیتا ہے۔ اور یہی الٰہی مدد جہاں مومنوں کے لئے فتح کا نشان بنتی ہے۔ وہاں ان لوگوں کے لئے جو سست ہوتے ہیں اصلاح کا بھی باعث بن جاتی ہے۔ کیونکہ ان پر کھلا کھلا یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے حقیقی بندوں کی ضرور نصرت کرتا ہے اور ان کی وجہ سے کمزوروں کو بھی بچا لیتا ہے

آج اللہ تعالےٰ نے ہندوستان کے بزدلانہ اور مکارانہ حملہ میں پاکستان کی جو مدد کی ہے اور کفار کو عبرتناک شکست دی ہے۔ تو اس کی وجہ یہی ہے کہ پاکستان حق پر تھا اور پاکستانیوں کا حق پر ہونا ہی ایک ایسا وصف تھا جس کی وجہ سے وہ اللہ تعالےٰ کی مدد کے حقدار بن گئے تھے۔۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ حق کے لئے تلوار اٹھانا بھی ایک مومن کا خاص وصف ہے۔ اور اس کی وجہ سے بھی اللہ تعالےٰ مدد کرتا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ اس فتح ونصرت کو ہم ایک الٰہی نشان تصور کریں اور اس امر کو سمجھ لیں کہ ہم کو اپنے آپ میں وہ اوصاف جو ایک مومن کے لئے ضروری ہیں پیدا کرنے چاہئیں۔

اس جنگ میں پاکستانی افواج نے جو عملے کر دکھایا ہے وہ بھی اس بات کا نتیجہ ہے کہ ہماری قیادت نے اللہ تعالےٰ کے احکام پر عمل کر کے اپنا وقت کھیل کود میں نہیں گزارا بلکہ فوج کی اعلیٰ تربیت میں صرف کیا ہے۔ اس کے باوجود ہم کو صرف اعلیٰ تربیت پر ہی بھروسہ نہیں ہے بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے جو اس جنگ میں مسلمانوں کی نصرت فرمائی ہے اور اسکو اپنے سے پانچ گنا فوجی ساز وسامان کی طاقت پر فتح دی ہے۔ اس سے ہمارے دل اس لئے بڑھ گئے ہیں کہ ہم اکیلے نہیں ہیں بلکہ ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اور جب تک ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے ہم کو بڑی سے بڑی دنیوی طاقت بھی شکست نہیں دے سکتی۔ ہندوستان کے کافر لیڈر جو بار بار ہم کو محض دنیوی طاقت کی کثرت کی وجہ سے ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انکو صرف اپنی طاقت کی بہتات پر بھروسہ ہے۔ اگر انکی آنکھیں دیکھنے کی اور دماغ سوچنے کا ہوتا تو وہ اس عظیم معجزہ سے سبق حاصل کرتے۔۔ اور سمجھ لیتے کہ حق کے مقابلہ میں باطل کی بڑی سے بڑی طاقت بھی کوئی وقعت نہیں رکھتی مگر جب کہ ہمیشہ ہوا ہے۔ شاستری، چوان، نندہ اور اس قبیل کے ہندوستانی لیڈر کبھی یہ سمجھ نہیں پائے یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے انکی سربراہ کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ ان شاء اللہ پاکستانیوں کا ایمان ایسا ہی رہے گا۔ اور ان شاء اللہ کفار اسی طرح بلکہ اس سے بھی

درس الحدیث

[redacted]

تیاری جہاد کی حوصلہ افزائی

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

~~~(۲۹)~~~

عن اھود بن عبد اللہ بن سعد عن جدہ مزیدۃ قال دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح وعلی سیفہ ذھب و فضۃ۔ (الترمذی)

ترجمہ:- حضرت اھودؓ نے اپنے دادا حضرت مزیدہؓ سے روایت کی ہے کہ فتح مکہ کے روز رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپؐ کی تلوار پر سونا اور چاندی لگا ہوا تھا۔

تشریح:- اس حدیث سے ایک مسئلہ تو یہ طے ہوا کہ تلوار کو اچھے طور پر رکھنا چاہیئے۔ دوسرے اگر ضرورتاً اس پر سونے یا چاندی کا کام کیا جائے تو یہ بھی جائز ہے۔ ہتھیار سپاہی کا بہترین ساتھی ہے اس کی نگہداشت اور صفائی وغیرہ بھی سپاہی کا فرض ہے۔

~~~(۳۰)~~~

عن السائب بن یزید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان علیہ یوم احد درعان قد ظاھر بینھما۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- حضرت السائبؓ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبیؐ پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے دو زرہ پہن رکھی تھیں جنہیں ملایا گیا تھا۔

تشریح:- اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے خذوا حذرکم کہ چوکس رہو اور اپنی حفاظت کرو اس لئے تعمیلِ حکم میں نبیؐ پاک صلے اللہ علیہ وسلم بھی احتیاط کرتے تھے کیونکہ آپؐ امت کے لئے اسوہ اور نمونہ تھے۔ یوں آپؐ کی حفاظت کا خاص وعدۂ الٰہی بھی موجود تھا۔

~~~(۳۱)~~~

عن ابن عباس قال کانت رایۃ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوداء ولواؤہ ابیض۔ (الترمذی)

ترجمہ:- حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا بڑا (سارے لشکر کا) جھنڈا سیاہ رنگ کا ہوتا تھا اور آپؐ کا چھوٹا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔

تشریح:- لشکر کی گروہ بندی بھی لازمی ہے اور لشکر کے لئے جھنڈا بھی ایک بنیادی ضرورت ہے۔

~~~(۳۲)~~~

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل مکۃ ولواؤہ ابیض۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ:- حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے موقعہ پر مکہ میں داخل ہوئے تھے تو حضورؐ کا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔

تشریح:- جھنڈے سے فوجیوں کو عجیب و غریب وابستگی ہوتی ہے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مختلف جھنڈے تیار کروائے تھے۔ جھنڈا قومی شعار ہے جس کی حفاظت لازمی ہے۔

~~~(۳۳)~~~

عن عقبۃ بن عامر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ستفتح علیکم الروم ویکفیکم اللہ فلا یعجز احدکم ان یلھو باسھمہ۔ (مسلم)

ترجمہ:- حضرت عقبہؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سُنا حضورؐ نے فرمایا کہ عنقریب رومی تم سے مغلوب ہو جائیں گے اللہ تعالےٰ تمہارا حامی و محافظ ہوگا۔ اس امن کے زمانہ میں بھی کوئی تم میں سے تیراندازی کی مشق کو نظرانداز نہ کرے!

تشریح:- فتوحات سے قوموں میں آرام طلبی کا جذبہ بڑھ جاتا ہے۔ عالمگیر تبلیغی مذہب کے افراد کے لئے یہ جذبہ مہلک ہے بالخصوص جبکہ چاروں طرف مسلمانوں کے دشمن تھے اسلئے حضورؐ نے صحابہؓ کو یہ تلقین فرمائی۔ افسوس کہ بعد کے لوگ اس ہدایت کو بھول گئے۔

~~~(۳۴)~~~

عن سلمۃ بن الاکوع قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی قوم من اسلم یتناضلون بالسوق فقال ارموا بنی اسمٰعیل فان اباکم کان رامیا وانا مع بنی فلان لأحد الفریقین فامسکوا بایدیھم فقال مالکم قالوا وکیف نرمی وانت مع بنی فلان قال ارموا وانا معکم کلکم۔ (البخاری)

ترجمہ:- حضرت سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اسلم قبیلہ کے ایک گروہ کے پاس آئے وہ لوگ بازار میں یا کھلے میدان میں تیراندازی کا مقابلہ کر رہے تھے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں اے حضرت اسمٰعیلؑ کے فرزندو! خوب تیراندازی کرو تمہارا باپ (حضرت اسمٰعیل علیہ السلام) بھی ماہر تیرانداز تھا۔ مَیں بھی اس مقابلہ میں فلاں گروہ کے ساتھ ہوں گا۔ اس پر دوسرے فریق نے ہاتھ روک لئے۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیوں رُک کیوں گئے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! ہم کس طرح تیر چلا سکتے ہیں جبکہ آپؐ (مقابل فریق) میں شامل ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا بہت اچھا میں تم سب کے ساتھ ہوں تم تیراندازی جاری رکھو۔

تشریح:- اس حدیث سے ثابت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم قوم میں فوجی سپرٹ کی ہمیشہ حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔ حضرت اسمٰعیلؑ کا ذکر بھی اسی لئے فرمایا ہے اور خود بھی عملاً اس مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو گئے اور ایک فریق میں شمولیت کا اعلان فرمایا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم تو آپؐ کے عاشق تھے وہ یہ برداشت کرنے کے لئے تیار نہ تھے کہ خواہ یہ مشق ہی ہے کوئی حقیقی مقابلہ نہیں ہے مگر اس میں بھی ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مدمقابل نہیں ہو سکتے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ان کے اس جذبہ کی قدر افزائی فرمائی۔ صلی اللہ علی النبی و بارک وسلم و رضی عن صحابتہ اجمعین۔

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسبِ معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔ جماعت کے تمام اہلِ علم و اہلِ قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔ مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں۔

(مینجر)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے تحریک جدید کے سالِ نو کے لئے گرانقدر وعدہ جات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے گرانقدر وعدہ بقدر -/۱۰۰۱۲ روپے کا ذکر قبل ازیں کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں دیگر افرادِ خاندان کے وہ وعدہ جات درج کئے جاتے ہیں جو سالِ نو کا اعلان ہوتے ہی دفتر ہذا میں موصول ہوئے۔ یہ وعدے جملہ احباب جماعت کو فاستبقوا الخیرات کا قیمتی سبق دے رہے ہیں۔

	موعودہ رقم
۱۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	-/۴۴۷ روپے
۲۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	-/۴۰۵ "
۳۔ " میر سید محمود احمد صاحب ناصر	-/۹۰ "
۴۔ " پیر معین الدین صاحب	-/۴۶۰ "

امید ہے دیگر احبابِ جماعت بھی مسابقت فی الخیرات کے جذبہ کے تحت اپنے وعدے جلد از جلد مرکز میں پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(وکیل المال اوّل)

تعمیر ہال خدام الاحمدیہ کیلئے امداد کی اپیل

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خاکسار نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احباب جماعت سے اپیل کی تھی کہ وہ ۳۱۲ روپے کی رقم تعمیر ہال کی مد میں دے کر خاص معاونین میں شامل ہوں اس تحریک میں شامل ہونے والے مجاہدین کے نام تاریخی دستاویز کے طور پر محفوظ رکھے جائیں گے تاکہ آئندہ نسلوں کے لئے یادگار رہے اور وہ ان احباب کے لئے دعائیں کریں۔

اللہ تعالیٰ نے اس تحریک میں وہم و گمان سے بڑھکر برکت دی ہے اور جس شوق سے احباب نے اس میں حصہ لیا ہے۔ اس کی وجہ سے دل اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر شکر گزاری کے جذبہ سے وجد کی حالت میں ہے اور ان سب احباب کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا نکلتی ہے زیادہ خوشی اس بات کی ہے کہ اس تحریک میں حصہ لینے والوں کی اکثریت نوجوانوں اور کم مالی حیثیت کے لوگوں کی ہے جنہوں نے غیر معمولی قربانی کرکے اس کام کی تکمیل کا بیڑا اٹھایا میری جماعت کے صاحب ثروت احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس تحریک میں حصہ لیں اور اپنی حیثیت کے مطابق قربانی کریں اللہ تعالیٰ انہیں نیک توفیق عطا فرمائے۔

تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے اور اب روپیہ کی کمی محسوس ہو رہی ہے اسلئے اس تحریک میں شامل ہونے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدے جلد پورے کریں تاکہ اموال کی کمی کیوجہ سے کہیں کام میں رکاوٹ نہ واقعہ ہو اگر احباب جلد اپنی رقوم ادا کر دیں تو امید ہے کہ جلسہ سالانہ تک ایک بڑا حصہ تعمیر کا مکمل ہو جائے گا اور یہ عمارت جلسہ پر مہمانوں کے کام آسکے گی۔ جن احباب نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ جلدی کریں۔ تا ایسا نہ ہو کہ بعد میں ان کے لئے موقعہ نہ رہے مجالس خدام الاحمدیہ کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنی مجلس کی طرف سے اس تحریک میں حصہ لیں اور خدام مل کر ۳۱۲ کی رقم ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ احباب کے دلوں میں الہام کرے کہ وہ اس تحریک میں حصہ لیں ان کے اموال میں برکت دے اور انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ (صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بی ایس سی۔ بی ایڈ کی ضرورت

سکول میں فوری طور پر ایک دو ٹرینڈ سائنس گریجوایٹس کی ضرورت ہے۔ مرکز میں خدمت کا موقع پانے کے خواہشمند دوست اپنی درخواست امیر یا صدر علاقہ کی تصدیق کے ساتھ فوراً مجھے بھجوا دیں۔ یا خود ملیں۔

سائنس کے Fresh graduates بھی درخواست دے سکتے ہیں

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کی بچی بعمر تقریباً ۴ ماہ یکم اور دو نومبر ۶۵ء کی درمیانی رات فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس سے قبل بھائی جان کے پانچ بچے فوت ہو چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ زندہ رہنے والی اولاد عطا فرمائے۔

(خاکسار محمد اسلم ایاز۔ کارکن صدر انجمن احمدیہ)

تعزیتی قرارداد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے عملہ کا ایک اجلاس زیر صدارت ملک نعیم احمد صاحب جنرل مینیجر مورخہ ۳۰ اکتوبر ۶۵ء بمقام دفتر کمپنی ہذا میں منعقد ہوا جس میں جناب ملک صاحب خان نون صاحب ڈائریکٹر انچارج کی اہلیہ محترمہ کی وفات پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور ان کی روح کو ایصال ثواب پہنچانے کی خاطر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶ دی مال لاہور)

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کی طرف سے مہاجر طلباء کی امداد

مورخہ ۲۰ اکتوبر ۶۵ء مجلس انتظامیہ تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کا ایک اہم اجلاس۔ زیر صدارت جناب بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ منعقد ہوا۔ اس میں ان مہاجرین طلباء کی امداد کے مسئلے پر غور ہوا۔ جو چونڈا اور اس کے گردونواح کے متاثرہ علاقے سے بغرض تعلیم آئے ہیں۔ ممبران کمیٹی نے قربانی اور ایثار کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہایت فراخدلی سے یہ اقرار کیا کہ وہ کم از کم پانچ طلباء کی رہائش اور خوراک کے اخراجات کو ذاتی طور پر برداشت کریں گے اور فیسوں وغیرہ کی امداد کالج کی طرف سے دی جائیگی۔ ممبران میں سے چار افراد نے چار طلبا اور خاکسار پرنسپل کی طرف سے پانچویں طالب علم کی خوراک اور کتب وغیرہ کے اخراجات کی ذمہ داری کی پیشکش کی گئی۔

(پرنسپل ٹی۔ آئی انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

امتحان لجنہ اماء اللہ کا نصاب

لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام جو امتحان ۷ نومبر کو ہو رہا ہے۔ اس کا نصاب مندرجہ ذیل ہے

۱۔ تربیتی نصاب حصہ دوم

۲۔ قرآن مجید کا چوتھا پارہ مکمل اور پانچواں نصف کا ترجمہ

سب لجنات کو پرچے بھجوائے گئے ہیں (لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ٹریڈ اپرنٹس مغلپورہ ورکشاپس

اسامیاں ۲۰۰-۶۰٪ منتوسلین ریلوے ملازمین کیلئے ریزرو۔ عرصہ ٹریننگ چار سال الاؤنس بالترتیب سال اول تا چہارم ۶۰/- ۶۵/- ۷۰/- ۷۵/- ماہوار بعد ٹریننگ تنخواہ۔

۱۰۰-۴-۱۴۰ تحریری ٹسٹ آسان انگلش حساب اور انٹرویو

شرائط مڈل۔ عمر ۳۱/۱۲/۶۵ کو ۱۵ تا ۱۸

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ۲۵ پیسے بشمول مصدقہ نقول سندات و دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو ۲۵/۱۱/۶۵ تک ڈ پ۔ ٹ ۲۹/۱۰/۶۵ (ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

برادرم محترم ملک فضل حسین صاحب ۲۶ اور ۲۷ اکتوبر کی شب کو کنری۔ ضلع تھرپارکر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ہم بھائیوں میں برادرم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم سے دوسرے نمبر پر تھے۔ وفات کے وقت عمر تقریباً ساٹھ سال تھی۔ دس سال سے کنری میں کاروبار کرتے تھے۔ امانتاً کنری میں دفن کیا گیا۔ آپ نے ایک بیوہ اور چھ لڑکیاں اور تین لڑکے بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور لواحقین کا حامی و ناصر ہو۔

(خاکسار غلام احمد فرخ۔ مربی حیدرآباد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مستری محمد حیات صاحب مانگٹ اونچے بخار میں مبتلا ہیں (خاکسار مستری محمد حیات سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

۲۔ خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ الحفیظ بیگم کا بازو کی ہڈی کا لاہور میو ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ (مقصود احمد قیام پور ورکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ بھائی جان لئیق احمد صاحب چغتائی کو ایک حادثہ میں دائیں کندھے کی ہڈی کو شدید ضرب پہنچی ہے (امۃ النور بنت بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

۴۔ میرے نواسے عزیزم حنیف احمد ابن قریشی عبد اللطیف صاحب اوکاڑہ کی صحت و عمر درازی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شیخ خلیل الرحمن احمدی مشین محلہ ۳ کوٹھی جی ٹی ۱۶ شہر جہلم)

۵۔ میری پھوپھی امۃ المجید صاحبہ اہلیہ محترم پیر عبد العلی صاحب آف سانگھڑ لمبے عرصہ سے اعصابی بیماری میں مبتلا ہیں اور کراچی میں زیر علاج ہیں۔

بشیر الدین عبید اللہ سابق مبلغ ماریشس و افریقہ۔ احباب کرام ان سب کے لئے دعا کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کرلیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۹۴۸:۔ میں محمودہ بیگم زوجہ سید محمد احمد صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن مکان ۳۸/۶۸۰ گلی نمبر ۳، ۷ غلام احمد پارک روڈ لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵-۹-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔ (۱) حق مہر مبلغ -/۲۰۰۰ روپیہ جو بذمہ خاوند ہے (۲) میرا زیور حسب ذیل ہے:

		روپے
کڑے طلائی وزنی دو تولہ مالیتی		۲۶۴۔۰۰
ہار طلائی	۳	۳۹۶۔۰۰
کانٹے	۱½	۱۹۸۔۰۰
دو انگوٹھیاں عدد	۱	۱۳۲۔۰۰
		۱۱۸۸۔۰۰

میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ:۔ محمودہ بیگم

گواہ شد:۔ سید محمد احمد خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

مثل نمبر ۱۷۹۴۹:۔ میں عائشہ بی بی زوجہ عنایت اللہ صاحب کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن موضع ہانڈو گوجر ڈاک خانہ باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵-۹-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے میری آمد کوئی نہیں۔

			روپے
(۱) بالیاں طلائی وزنی ۳ تولے مالیتی			۳۷۵۔۰۰
(۲) ایک انگوٹھی	۱ تولہ		۱۲۵۔۰۰
(۳) چھیاں نقرئی	۲		۷۵۔۰۰
(۴) حق مہر بذمہ خاوند			۳۲۔۰۰

کل میزان ۶۰۷۔۰۰

میں اس جائداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میرے مرنے پر جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ نشان انگوٹھا۔ عائشہ بی بی زوجہ عنایت اللہ موضع ہانڈو گوجر۔

گواہ شد:۔ عنایت اللہ خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

مثل نمبر ۱۷۹۵۰:۔ میں محمد لیسین ولد میاں عنایت اللہ صاحب قوم کھوکھر۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع ہانڈو گوجر ڈاک خانہ باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵-۹-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت چار صد پچھتر روپے ۴۷۵۔۰۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:۔ محمد لیسین ولد عنایت اللہ موضع ہانڈو گوجر ڈاک خانہ باٹا پور ضلع لاہور

گواہ شد:۔ ملک منور احمد جاوید نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

گواہ شد:۔ عنایت اللہ والد موصی۔

مثل نمبر ۱۷۹۵۱:۔ میں حنیفہ بیگم زوجہ چوہدری فضل الٰہی صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵-۹-۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ آئندہ اگر کوئی آمد ہوگی . . . . . . تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

ہار طلائی وزنی پانچ تولے چوڑیاں طلائی وزنی ۲ تولہ انگوٹھیاں و ٹکہ طلائی وزنی ۲ تولے، کانٹے طلائی وزنی ۱½ تولے۔ کل وزن ۱۰½ تولے قیمت -/۱۳۶۵ روپے۔ حق مہر مبلغ چھ صد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا نیز چار صد روپیہ نقد ہے کل رقم -/۲۳۶۵۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حنیفہ بیگم

گواہ شد:۔ فضل الٰہی خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ محمد دین انور لیکچرار گورنمنٹ کالج سرگودھا۔

مثل نمبر ۱۷۹۵۲:۔ میں خدا بخش ولد محمد لطف صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۷ء ساکن کوٹ سلطان ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵-۷-۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ تین صد چار روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت مجلس کارپرداز کی منظوری کے بعد سے نافذ سمجھی جائے ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد:۔ خدا بخش بقلم خود کوارٹر نمبر ۲/۳۲۴ پی اے ایف (K/CREEK) کراچی ۲۰

گواہ شد۔ محمد خلیق عالم فاروقی نائب سیکرٹری وصایا کراچی

گواہ شد:۔ مسعود احمد مجاہد سیکرٹری وصایا کورنگی سارجنٹ میس پی اے ایف کورنگی کریک کراچی

درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے لڑکے فلائنگ آفیسر راجہ عبدالمالک کو عہدہ میں ترقی اور خیریت بخشی ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اپنی رضا میں اس کا حافظ و ناصر ہو اور دین اسلام کا سچا خادم بنائے۔

(اہلیہ میجر عبدالحمید صاحب مبلغ امریکہ دار الصدر غربی۔ ربوہ)

ضروری اعلان

اکتوبر ۱۹۶۵ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم دس نومبر تک ضرور بھجوا دیں۔ ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بند بلوں کی ترسیل روک دے گا۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خصوصی ہیرے

دیگر بیش قیمت پتھر و خوش پسند و جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں۔

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون ۲۶۲۳

ضرورت ہے

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو کوالیفائڈ میونسپل اکاؤنٹنٹ در گریڈ ۱۰۵-۶-۷۵ علاوہ دیگر الاؤنس کی آسامی کو پُر کرنے کے لئے ۱۵ نومبر ۱۹۶۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار درخواستوں کے ساتھ سرٹیفکیٹ کی نقول ارسال کریں

بشارت الرحمٰن ایم۔اے چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

IPF(M) 542

مقبوضہ کشمیر میں ۹۵ محبانِ وطن کو نہایت بے دردی سے شہید کر دیا گیا

مسلمان پولیس افسروں کا وادی سے جموں میں تبادلہ کیا جا رہا ہے

سری نگر :- ۴ نومبر- مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی قابض فوج اور جن سنگھی غنڈوں نے چھنباتی کے جنگل میں ۹۵ محبان وطن کو شہید کر دیا ہے صدائے کشمیر ریڈیو نے اس لرزہ خیز واقعہ کی اطلاع نشر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ان محبان وطن کو کٹھ پتلی حکومت کے وزیر میر قاسم کی اقوام متحدہ سے واپسی کے وقت اس کے خلاف مظاہرہ کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ پہلے تو انھیں فوجی کیمپوں میں لے جا کر طرح طرح کی اذیتیں دی گئیں پھر انہیں فوجی گارد کے ہمراہ ادھم پور جیل روانہ کیا گیا۔ جب وہ چھنباتی جنگل میں سے گزر رہے تھے تو مسلح جن سنگھی اور سیوک سنگھی غنڈے ان پر ٹوٹ پڑے اور انہیں نہایت بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت جب یہ خونیں ڈرامہ کھیلا جا رہا تھا تو فوجی پہرہ دار کھڑے تماشہ دیکھتے رہے انقلابی کونسل پہنچنے والی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ بھارت کے قابض حکام نے زیر حراست اور بہت سے محبانِ وطن کو چھنباتی جنگل کے راستہ ادھم پور جیل بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ انہیں بھی اسی طرح بے دردی سے قتل کرا دیا جائے۔ اس جنگل میں مسلح جن سنگھیوں اور سیوک سنگھیوں کے کیمپ لگا دیئے گئے ہیں۔ وادی بھر میں قتل و غارت کا بازار گرم کرنے کی غرض سے مقبوضہ کشمیر کے وزیر داخلہ درگا پرشاد دھر کے منصوبے کے مطابق باندی پورہ کے علاقہ میں جن سنگھیوں اور سیوک سنگھیوں کو فوجی تربیت دی جا رہی ہے اور مختلف گروہوں میں انہیں وادی کے مختلف علاقوں میں پھیلایا جا رہا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں آج کل پولیس کو سنگین صورت حال کا سامنا ہے: مسلمانوں کے قتل عام اور ان کی نسل کشی کی موجودہ مہم پر پولیس کے مسلمان افسر سخت پریشان ہیں کیونکہ انھیں نظر آ رہا ہے کہ پولیس کے مسلمان عملہ اور ان کے بیوی بچوں کو بھی ایک دن اسی طرح تہہ تیغ کر دیا جائے گا۔ ان کی اس پریشانی کو بغاوت پر محمول کیا جا رہا ہے چنانچہ پولیس کے مسلمان عملہ کو تنگ کرنے اور اس کی کڑی نگرانی کرنے کے متعلق ریاست کے انسپکٹر جنرل پولیس لچھمن داس کو خفیہ ہدایات موصول ہو چکی ہیں۔ ان ہدایات پر عمل شروع کر دیا گیا ہے مسلمان پولیس افسروں کا تبادلہ جموں کے ان علاقوں میں کیا جا رہا ہے جہاں جن سنگھی غنڈوں کے اڈے ہیں۔ اس خدشہ کے پیش نظر کہ مسلم آبادی کے قتل عام کی راہ میں یہ افسر مزاحم ہو سکتے ہیں۔ انہیں راستہ سے ہٹایا جا رہا ہے

انقلابی کونسل نے اسلامی ملکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ محبان وطن کی تائید میں آواز اٹھا کر کشمیری مسلمانوں کے قتل عام اور ان کی نسل کشی کے بھارتی منصوبے کو ناکام بنانے میں ان کی مدد کریں۔

محترم ملک صاحب خان نون صاحب کی بیگم صاحبہ کی وفات،

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

سرگودہا:- مکرم ملک صاحب خان نون صاحب رئیس سرگودہا کی بڑی بیگم صاحبہ مورخہ ۲۹ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک سرگودہا میں وفات پا گئیں۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُون۔

محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صدر نگران بورڈ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں مرحومہ کی نعش کو فتح آباد نون میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب نے ہی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ موصوفہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام قرب سے نوازے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سلامتی کونسل کا اجلاس کل بھی منعقد نہ ہو سکا

نیویارک ۴ نومبر- گزشتہ رات سلامتی کونسل نے کشمیر کے متعلق اپنا اجلاس پھر ملتوی کر دیا۔ اجلاس میں پیش ہونے والی ...

مشرقی پاکستان میں پاک فضائیہ نے بھارت کے ۲۲ جنگی طیارے تباہ کئے

دشمن کے دس طیاروں کو نقصان پہنچایا گیا۔ ڈھاکہ میں ایر مارشل نور خان کی تقریر

ڈھاکہ ۴ نومبر- پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایر مارشل نور خان نے کہا ہے کہ پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ کا مقابلہ کرنے میں مشرقی پاکستان کے فضائی یونٹ نے جو کارنامے سر انجام دیئے ہیں قوم کو ان پر فخر ہے وہ ڈھاکہ میں ایک خاص تقریب میں ہوائی فوج کے افسروں سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا مشرقی پاکستان میں فضائیہ نے دشمن کے خلاف بہت چھوٹے پیمانہ پر کارروائی کی تھی پھر بھی اس نے شاندار کارنامے سر انجام دیئے۔ اس نے دشمن کے بائیس (۲۲) ہوائی جہاز تباہ کئے ان میں کینبرا، ہنٹر، اور دوسرے ہوائی جہاز شامل تھے۔ علاوہ ازیں اس نے دشمن کے دس ہوائی جہازوں کو نقصان پہنچایا۔ ...

... اس مقابلہ میں ہمارا صرف ایک ہوائی جہاز ضائع ہوا۔

مارشل نور خان نے کہا ہندوستان نے بڑی مکاری و عیاری سے اعلان جنگ کئے بغیر پاکستان پر حملہ کیا تھا۔ پھر بھی پاکستانی فوجوں نے دشمن پر کاری ضرب لگائی اور وہ لاہور سیالکوٹ اور دوسرے اہم مقامات پر قبضہ کرنے کے جو منصوبے کر آیا تھا انھیں خاک میں ملا کر رکھ دیا۔ اس نے بھارتی فوج کی نسبت چار سے چھ گنا بڑی فوج کی مدد سے حملہ کیا تھا۔ پھر اس کی فوج نہ بہتر ہتھیاروں سے لیس تھی۔ میدان جنگ بھی اس نے خود ہی منتخب کیا تھا اس کے باوجود وہ کچھ حاصل نہ کر سکی۔ جیسی کے ساتھ مقابلہ میں جو حشر ہندوستانی فوج کا ہوا تھا پاکستان پر حملہ کے دوران وہی حشر بھارتی فضائیہ کا ہوا۔ انھوں نے کہا یہ خوشی کی بات ہے کہ اس جنگ میں ہمارا نفضائی بیڑہ قریباً بالکل صحیح سلامت رہا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ہمارے عوام بھی بے پناہ عزم کی دولت سے مالا مال تھے اور ان کا حوصلہ بہت ہی بلند رہا ان کا یہ عزم اور حوصلہ ہی لڑنے والی فوجوں کے لیے بہت تقویت کا باعث بنا۔ اس تقریب میں ایر مارشل نور خان نے سکواڈرن لیڈر شبیر حسین اور فلائٹ لفٹننٹ محمد طارق حبیب خان کو ستارہ جرأت کا اعزاز بند دیا جو بہادری کے کارنامے انجام دینے پر صدر مملکت نے انھیں عطا کیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں جنگی تیاریوں کیلئے ۴۶ لاکھ روپے کے نئے ٹیکس لگانے کا فیصلہ

حکومت ہندوستان نے کٹھ پتلی حکومت کو مطلوبہ رقم فراہم کرنے کا حکم دے دیا

نئی دہلی ۴ نومبر- حکومت ہندوستان نے جنگی تیاریوں کے پیش نظر مقبوضہ کشمیر میں نئے ٹیکس لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ ریاست کی کٹھ پتلی حکومت کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نئے ٹیکس لگا کر جنگی تیاریوں کے لئے مزید ۴۶ لاکھ روپے فراہم کرے

یاد رہے اس سال کے اوائل میں ریاست کی کٹھ پتلی حکومت نے بھارتی حکومت کو ایک یادداشت بھیجی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ مقبوضہ کشمیر میں پہلے ہی بہت زیادہ ٹیکس لگائے جا چکے ہیں اس لئے کوئی نیا ٹیکس لگانے کی قطعاً گنجائش نہیں ہے اس کے باوجود حکومت ہندوستان نے کٹھ پتلی حکومت کو نئے ٹیکس لگانے کی ہدایت کی ہے

... ن کے درمیان ... سلسل میں ڈ ... نے اجلاس کے ... مغفر رہنما کی گزشتہ ... سلان روس امریکہ ... وں کے درمیان ... یا۔ لندن کے باز ... مالیہ اشاعت میں ... میں مسئلہ کشمیر پر جو ... کی وجہ سے پاکستان اور بھارت میں ایک مرتبہ پھر جنگ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔

مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس یکم دسمبر کو شروع ہو گا

لاہور ۴ نومبر- گورنر مغربی پاکستان جناب ملک امیر محمد خان نے آئندہ ماہ کی پہلی تاریخ کو مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس بلایا ہے۔

ل ۵۲۵۴